67

تین طلاق کے بعد سابقہ خاوند سے نکاح

مفتیان وعلماء کرام ومشائخ عظام! میرے خاوند نے میری کوتاہیوں کی وجہ سے مجھے تین مختلف اوقات میں طلاق دی پہلی دو طلاقوں کے بعد دو مرتبہ رجوع کیا پھر تیسری مرتبہ طلاق دے دی۔ اسکے بعد میں نے ایک اور مرد سے شادی کر لی۔ مگر وہ مکمل طور پر نامرد ہے۔ میں ڈیڑھ سال سے اسکے نکاح میں ہوں لیکن ابھی تک وہ حقوق زوجیت ادا نہیں کرسکا۔ میں چاہتی ہوں کہ اس نئے خاوند سے طلاق لے کر سابقہ خاوند کے ساتھ دوبارہ نکاح کر لوں۔ تو کیا شریعت میں ایسا کرنا جائز ہے؟

الجواب بعون الوهاب وهو الموفق للصواب

اَلْحَمْدُ للهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ وَالْعَاقِبَةُ لِلْمُتَّقِيْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى سَيِّدِ الْأَنْبِيَاءِ وَالْمُرْسَلِيْنَ أَمَّا بَعْدُ!

صورتِ مسئولہ میں اگرچہ سائلہ کا دوسرے خاوند سے طلاق لینا تو جائز ہوگا مگر پہلے خاوند کے ساتھ نکاح درست نہ ہوگا کیونکہ اس کے ساتھ نکاح کے لیے ضروری ہے کہ دوسرے خاوند کے ساتھ ازدواجی تعلق قائم ہو اور وہ کسی ذاتی اختلاف کی بناء پر اس کو خود بخود طلاق دے یا پھر کسی معقول عذر کی وجہ سے یہ عورت طلاق کا مطالبہ کرے یاد رہے یہ مطالبہ فقط پہلے خاوند کے لیے حلال ہونے کی بنیاد پر نہ ہو۔

اس کی تفصیل درج ذیل ہے:

کسی بھی عورت کے لیے بلا عذر طلاق کا مطالبہ کرنا شریعت نے حرام قرار دیا ہے۔

1 رسول اللہ ﷺ فرماتے ہیں:

«أَيُّما امْرَأَةٍ سَأَلَتْ زَوْجها طَلاقًا فِي غَيْرِ ما بَأْسٍ، فَحَرامٌ عَلَيْها رائِحَةُ الْجَنَّةِ»

''جوعورت بغیر کسی وجہ کے اپنے شوہر سے طلاق مانگتی ہے اس پر جنت کی خوشبو حرام ہے۔''[1]

اسے شیخ البانی رحمہ اللہ نے صحیح کہا ہے۔

نکاح جنسی تسکین اور ضرورت پوری کرنے کا ایک جائز اور شرعی طریقہ ہے۔لیکن اگر نکاح کے باوجود مرد یا عورت اپنے جیون ساتھی کی جنسی خواہشات کی تکمیل نہ کرسکیں تو یہ نکاح کو ختم کرنے کے لیے ایک معقول عذر ہے۔لہذا اس صورت میں عورت طلاق کا مطالبہ کرسکتی ہے، اس پہ کوئی گناہ نہیں۔

لیکن صورت مسئولہ میں وہ اپنے نئے خاوند سے طلاق تو لے سکتی ہے،لیکن سابقہ خاوند سے نکاح نہیں کر سکتی کیونکہ تین طلاقوں کے بعد سابقہ خاوند سے نکاح کرنے کے لیےضروری ہے کہ کسی دوسرے سے نکاح کیا جائے اور دونوں حقوق زوجیت ادا کریں۔ پھر اسکے بعد کبھی انکے مابین طلاق کی نوبت آ جائے تو سابقہ خاوند سے نکاح کیا جاسکتا ہے۔ یاد رہے کہ کچھ لوگوں نے حلالہ کے نام پہ حرام کاری کا سلسلہ شروع کیا ہوا ہے۔ایسا کرنا شرعا حرام ہے۔

2 عَنْ عائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْها: جاءَتْ امْرَأَةُ رِفاعَةَ الْقُرَظِيِّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقالَتْ: كُنْتُ عِنْدَ رِفاعَةَ، فَطَلَّقَنِي، فَأَبَتَّ طَلاقِي، فَتَزَوَّجْتُ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ الزُّبَيْرِ إِنَّما مَعَهُ مِثْلُ هُدْبَةِ الثَّوْبِ، فَقالَ: «أَتُرِيدِينَ أَنْ تَرْجِعِي إِلَى رِفاعَةَ؟ لا، حَتَّى تَذُوقِي عُسَيْلَتَهُ وَيَذُوقَ عُسَيْلَتَكِ»

''ام المؤمنین سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: رفاعہ قرظی کی بیوی نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئی اور کہنے لگی میں رفاعہ کے عقد میں تھی۔ پھر مجھے انہوں نے طلاق دے دی اور قطعی طلاق (وقفہ وقفہ سے تین طلاقیں) دے دی۔ پھر میں نے عبدالرحمن بن زبیر رضی اللہ عنہ سے شادی کر لی۔لیکن ان کے پاس تو (شرمگاہ) اس کپڑے کی گانٹھ کی طرح ہے (یعنی اس میں جماع کرنے کی قوت نہیں)۔تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیا تو رفاعہ کے پاس واپس جانا چاہتی ہے؟ لیکن تو اس وقت تک ان سے اب شادی نہیں کرسکتی جب تک تو عبدالرحمن بن زبیر کا مزا نہ چکھ لے اور وہ تمہارا مزا نہ چکھ

1 سنن ابی داود، كِتَابُ الطَّلَاقِ، بَابٌ فِي الْخُلْعِ، حدیث: 2226.

لیں۔ (یعنی جب تک نئے خاوند سے جماع نہیں ہوگا اس وقت تک تین طلاقیں دینے والے سابقہ خاوند سے دوبارہ نکاح جائز نہ ہوگا)‘‘ [1]

3 یاد رہے یہ نکاح کی بات ہے مروجہ حلالہ کی نہیں !۔ حلالہ کرنے والے پہ رسول اللہ ﷺ نے لعنت فرمائی ہے: «لَعَنَ اللهُ الْمُحَلِّلَ، وَالْمُحَلَّلَ لَهُ» ’’اللہ حلالہ کرنے والے پر اور جس کے لیے حلالہ کیا جاتا ہے اس پر لعنت کرے۔‘‘ [2]

اسے شیخ البانی رحمہ اللہ نے صحیح کہا ہے۔

لہٰذا سائلہ اس مرد سے طلاق لے سکتی ہے مگر اپنے سابقہ خاوند سے نکاح نہیں کر سکتی۔ بلکہ وہ کسی اور مرد سے نکاح کر کے زندگی کے ایام بسر کرے۔

والله تعالى أعلم وإسناده العلم إليه أسلم وصلى الله على نبيّنا محمّد وعلى آله وصحبه أجمعين

مفتیانِ عظام وعلماءِ کرام

#	مفتیان کرام	دستخط	#	مفتیان کرام	دستخط
1	حافظ محمد شریف حفظہ اللہ (فیصل آباد)		2	عبدالعزیز نورستانی حفظہ اللہ (پشاور)	
3	مفتی بلال عبدالکریم حفظہ اللہ (گلگت)		4	ثناء اللہ زاہدی حفظہ اللہ (صادق آباد)	
5	غلام مصطفی ظہیر حفظہ اللہ (سرگودھا)		6	عبدالغفار اعوان حفظہ اللہ (اوکاڑہ)	
7	مفتی مبشر احمد ربانی حفظہ اللہ (لاہور)		8	مفتی محمد انس مدنی حفظہ اللہ (کراچی)	
9	واصل واسطی حفظہ اللہ (کوئٹہ)		10	ڈاکٹر کنڈی حفظہ اللہ (کشمیر)	

مشرف عام	نائب رئیس	رئیس
حافظ مسعود عالم حفظہ اللہ	مفتی ارشاد الحق اثری حفظہ اللہ	مفتی حافظ عبدالستار الحماد حفظہ اللہ

[1] صحیح البخاری، كِتَابُ الشَّهَادَاتِ، بَابُ شَهَادَةِ الْمُخْتَبِي، حدیث: 2639۔ [2] سنن ابی داود، کتاب النکاح، باب فی التحلیل، حدیث: 2076۔